[[1]خیبر پختونخوا] لازمی ابتدائی تعلیم ایکٹ سال ۱۹۹۶ء

([2]خیبر پختونخوا] سال ۱۹۹۶ء ایکٹ نمبر xii)

[پہلی دفعہ گورنر ([3]خیبر پختونخوا) کے منظوری کے بعد گزٹ ([4]خیبر پختونخوا) (غیر معمولی) میں بمورخہ ۱۶ اکتوبر ۱۹۹۶ھ کو شائع ہوئی۔]

ایکٹ ([5]خیبر پختونخوا) صوبے میں لازمی ابتدائی تعلیم فراہم کرنے کے لئے۔

دیباچہ؛۔۔یہ کہ صوبہ [[6]خیبر پختونخوا] میں لازمی ابتدائی تعلیم فراہم کرنا بے حد ضروری ہونے کی بناء پر مندرجہ ذیل طور پر ایکٹ کی قانون سازی کی گئی۔

۱۔مختصر عنوان،توسیع اور نفاذ (۱) یہ ایکٹ ([7]خیبر پختونخوا) لازمی ابتدائی تعلیم ایکٹ سال ۱۹۹۶ء کہلایا جائے گا۔

(۲) اس کی پوری ([8]صوبہ خیبر پختونخوا) میں توسیع ہوگی۔

(۳) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگی۔

۲۔تعریفیں۔۔۔

اگر اس قانون کی متن ذیل میں کوئی اور معنی نہ ہو تو،۔

(الف) ''بچہ'' کا معنی کسی بھی جنس سے تعلق ہو،جن کی عمر تعلیمی سال کے شروع ہونے پر پانچ سال سے کم اور دس سال سے زیادہ نہ ہو؛

(ب) ''والدین'' ولی یا کوئی فرد جسکے تحویل میں بچہ ہو،شامل ہیں۔

(ج) ''ابتدائی تعلیم'' کا معنی یہ کہ سکول میں پانچویں جماعت تک تعلیم ؛اور

(د) ''ابتدائی سکول'' کا معنی یہ کہ جہاں ابتدائی تعلیم دی جاتی ہے۔

۳۔لازمی ابتدائی تعلیم۔۔۔ماسوائے معقول عذر کے بچے کے والدین بچے کو ابتدائی سکول میں داخل کریںگے جب تک بچہ ابتدائی تعلیم مکمل نہ کرے۔

(۱) تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔
(۲) تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔
(۳) تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔
(۴) تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔
(۵) تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔
(۶) تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔
(۷) تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔
(۸) تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔

۴۔غیر حاضری کی معقول عذر۔۔دفعہ۳کے معقول عذر میں مندرجہ ذیل صورتیں شامل ہیں:

(الف)جہاں سکول کی حاضری کی اتھارٹی جو دفعہ۵ تحت قائم کی گئی ہے مطمئن ہو کہ بچہ بیماری یا ذہنی کم مائیگی کی وجہ سے یہ موزوں نہ ہے کہ بچہ اپنی تعلیم جاری رکھ سکے۔

(ب)اتھارٹی کی رائے میں بچہ سکول کے بجائے دوسری صورت میں ہدایات حاصل کر رہا ہو جو متعین کردہ اتھارٹی کی رائے میں کافی ہو۔

(ج)جہاں بچے کی رہائش گاہ سے قریب ترین راستہ کے ذریعے دو کلومیٹر نصف قطر کے فاصلے کے اندر کوئی سکول نہ ہو۔

۵۔سکول حاضری اتھارٹی؛

(ا)حکومت اس ایکٹ کے مقصد کو پورا کرنے کے لئے ایک یا ایک سے زیادہ سکول حاضری اتھارٹی قائم کرسکتی ہے۔جہاں ایک سے زیادہ ایسی اتھارٹی قائم کی گئی ہے تو اُس صورت میں حکومت ہر ایک ایسی اتھارٹی کی مخصوص علاقائی دائرہ اختیار کی نشاندہی بھی کریں گی۔

(۲)اس ایکٹ کے تحت سکول حاضری اتھارٹی اس امر کو یقینی بنائینگی کہ ہر بچہ لازمی سکول میں داخل ہو اور اس مقصد کے لئے خود ضروری اقدامات کرے گی یا جو حکومت کی طرف سے مخصوص کردہ ہے۔

(۳)جہاں سکول حاضری اتھارٹی اس امر پر مطمئن ہو کہ والدین جو اس ایکٹ کے تحت بچہ کو سکول میں داخل کریں لیکن وہ ایسا کرنے میں ناکام رہے،بعد از شنوائی والدین اور انکوائری اگر اتھارٹی ضروری سمجھے،تو وہ حکم پاس کرسکتے ہیں جسمیں والدین کو تاکید کی گئی ہو کہ بچے کو حکم مذکورہ میں درج معیاد کے اندر سکول میں داخل کرے۔

۶۔ خلاف ورزی:۔

(ا) کوئی بھی والدین جو ذیلی دفعہ۳ دفعہ۵ کے تحت جاری ہونے حکم کی تعمیل میں ناکام رہتا ہے جن پر مجسٹریٹ کے سامنے جرم ثابت ہونے پر سزا کے طور پر بیس روپیہ روزانہ،جب تک اُسکی ناکامی،بچے کو سکول میں داخل نہ کرنا،برقرار ہو یا قید جسمیں ایک ہفتہ تک توسیع دی جاسکتی ہے یا دونوں۔

(۲)سکول اتھارٹی کے خبردار کرنے کے باوجود کسی بھی مالک نے بچے کو بطور معاوضہ دینے یا بصورت دیگر ملازم رکھا ہے تو مجسٹریٹ کے سامنے جرم ثابت ہونے پر بطور سزا جرمانہ جسمیں پانچ سو روپیہ تک توسیع ہوسکتی ہے اور ساتھ مزید جرمانہ روزانہ جس میں پچاس روپیہ تک توسیع ہوسکتی ہے،جب تک وہ بچے کو ملازم رکھے،یا قید جسمیں ایک ماہ کی توسیع ہوسکتی ہے یا دونوں۔

(۳)علاقائی دائرہ اختیار کے حامل سکول حاضری اتھارٹی کے تحریری شکایت کے بغیر کوئی بھی عدالت اس خلاف ورزی کی نوٹس نہیں لے گا۔

(۷)حکومت اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے اور اس ایکٹ کے دفعات کو عملی جامہ پہنانے کے لئے قواعد بناسکتی ہے۔

(۸)مغربی پاکستان ابتدائی تعلیم آرڈینس ۱۹۲۶(سال ۱۹۶۲مغربی پاکستان آرڈینس نمبر XXIX)کو منسوخ کردیا گیا۔